کاشف گیلانی

نعت

جانا تھا کہاں جاتے ہی کدھر ارباب وطن کملی والے
اے رہبر کل اے ختم رسل اے شاہ زمن کملی والے

درکار ہے چشم لطف و کرم دنیا سے کہیں مٹ جائیں نہ ہم
ایسا نہ ہو گل چیں کے ہاتھوں لٹ جائے چمن کملی والے

ہم راہ وفا پر چل نکلے جاں نکلے آج کہ کل نکلے
اس راہ میں اب زنداں آئے یا دار و رسن کملی والے

یہ حسن مدینہ کیا کہنے یہ شان مدینہ کیا کہنے
یہ آب و ہوا یہ ارض و سما یہ کوہ و دمن کملی والے

کاشف کے ہے جو کچھ دامن میں سب آپ کا ہے احسان و کرم
یہ فکر و نظر یہ لفظ و بیاں یہ شعر و سخن کملی والے

حافظ محمد ظہور الحق ظہور

اصحابی کا لنجوم

مجھے ماں باپ سے اولاد سے جاں سے بھی پیارے ہیں
صحابہ راحت قلب و جگر آنکھوں کے تارے ہیں

صحابہ رونق بزم رسالت بن کے آئے ہیں
صحابہ ہی نے سمجھائے نبی کے جو اشارے ہیں

صحابہ نے صداقت سے عدالت سے سخاوت سے
شجاعت سے پریشاں گیسوئے عالم سوارے ہیں

صحابہ ہی کی نصرت کو خدا نے آسمانوں سے
فضائے بدر میں لشکر فرشتوں کے اتارے ہیں

صحابہ کو خدا نے عز و تمکین و رضا بخشی
خدا کے برگزیدہ ہیں رسول اللہ کے پیارے ہیں

ابو بکر و عمر عثمان و حیدر نے محبت سے
نبی کے بعد بھی یک جان ہو کر دن گزارے ہیں

ظہور! اللہ کے محبوب نے ارشاد فرمایا
صحابہ آسمانِ رشد کے روشن ستارے ہیں

خطیب الامت، بطلِ حریت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی مستند سوانح حیات ملی و دینی خدمات، جہد و ایثار اور عزیمت و استقلال کا عظیم مرقع نیا ایڈیشن، رنگین و دیدہ زیب سرورق کے ساتھ پہلے تمام ایڈیشنوں سے یکسر مختلف اور منفرد

حیات امیر شریعت
مؤلف جانباز مرزا (قیمت:=/150روپے)
ملنے کا پتہ: بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان ● مکتبہ احرار 69 سی حسین سٹریٹ وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور